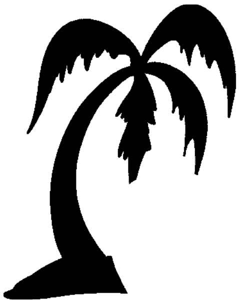

28

جَوْزُ الْھِنْدِ

(ناریل)

28.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں ناریل کا تعارف اور اس کے مختلف فوائد کو بیان کیا گیا ہے۔ سبق ایک مکالمہ کی شکل میں ہے۔ سعیدہ نام کی ایک لڑکی ناریل کی تصویر دیکھ کر اپنے بھائی خالد سے اس کے بارے میں پوچھتی ہے۔ خالد مختلف سوالات کے جواب میں ناریل کے پیڑ، چھلکے اور پھل کے فائدوں کا ذکر کرتا ہے۔ اور ان چیزوں کو بیان کرتا ہے جو ناریل کے پیڑ کے مختلف حصوں سے بنائی جاتی ہیں۔

28.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے؟

- پورا سبق ایک مکالمہ ہے۔ اس میں سوالیہ جملے استعمال کئے گئے ہیں؟ اس سے آپ سوالیہ جملے بنانا اور انہیں استعمال کرنا سیکھیں گے۔

- ناریل اور کھجور دنیا کے دو ایسے مفید پیڑ ہیں جن کا کوئی حصہ بیکار نہیں جاتا، ان دونوں پیڑوں کے مختلف حصے کسی نہ کسی شکل میں انسان کے کام آتے ہیں۔

-ان اشیاء کا نام معلوم ہوگا جو ناریل کے مختلف حصوں سے بنائے جاتے ہیں۔
-جنوبی ہندوستان کے ہر کھانے میں ناریل کا ضرور استعمال ہوتا ہے۔

28.3 اصل متن : جَوْزُ الْهِنْدِ

سَعِيْدَةُ: مَاهَذِهِ الشَّجَرَةُ الَّتِيْ أَرَاهَا فِي الصُّوْرَةِ، يَا أَخِيْ !

خَالِدٌ: هَـذِهِ شَـجَـرَةُ جَوْزِ الْهِنْدِ، يَا أُخْتِيْ الْعَزِيْزَةُ! وَهِيَ تُسَمَّىٰ أَيْضًا نَارْجِيْلاً. وَهِيَ مِـنْ أَنْـفَـعِ الأَشْـجَـارِ لِلْاِنْسَـانِ. وَلِهَـذَا سُـمِّيَتْ شَجَرَةُ جَوْزِ الْهِنْدِ بِـ مَلِكِ النَّبَاتِ".

سَعِيْدَةُ: أَ تُشْبِهُ شَجَرَةُ جَوْزِ الْهِنْدِ شَجَرَةَ النَّخْلِ فِي فَوَائِدِهَا ؟

خَالِدٌ: نَـعْمْ، يَا أُخْتِيْ ! اِنَّ شَجَرَةَ النَّارْجِيْلِ تُشْبِهُ النَّخْلَ كَثِيْراً. كِلْتَاهُمَا نَافِعَتَانِ جِدًّا لَـنَـا. نَـأْكُـلُ ثَمَرَهَا، وَنَشْرَبُ مَائَهَا، وَنَسْتَفِيْدُ مِنْ جُذُوْعِهَا وَأَوْرَاقِهَا وَقُشُوْرِ ثِمَارِهَا.

سَعِيْدَةُ: وَهَلْ يُوْجَدُ اِخْتِلَافٌ بَيْنَ الشَّجَرَتِيْنِ؟

خَالِدٌ: نَـعْمْ، يَا أُخْتِيْ ! هُنَاكَ اخْتِلَافٌ يَسِيْرٌ بَيْنَهُمَا. اِنَّ النَّخْلَ يَنْبُتُ فِي طَقْسٍ حَارٍّ ، وَلَا يَـحْتَـاجُ إِلَـىَ مَـاءٍ كَثِيْـرٍ. أَمَّـا جَـوْزُ الْهِـنْـدِ فَيَحْتَاجُ إِلَى مَاءٍ كَثِيْرٍ، فَتَكْثُرُ اَشْـجَـارُهَا فِي الْمَنَاطِقِ الْمُجَاوِرَةِ لِلْبَحْرِ. وَكَذَلِكَ يَكُوْنُ ثَمَرُ الْنَخْلِ صَغِيْراً. أَمَّا ثَمَرُ النَّارْجِيْلِ فَيَكُوْنُ أَكْبَرَ مِنْهُ بِكَثِيْرٍ . إِذَا سَقَطَ عَلَى رَأْسِ اِنْسَانٍ جَرَحَهُ.

سَعِيْدَةُ: كَيْفَ يَنْتَفِعُ الْاِنْسَانُ بِجَوْزِ الْهِنْدِ، يَا أَخِي !

خَالِدٌ: يَـا أُخْتِـي الْـعَـزِيْـزَةُ ! يَسْتَعْمِلُ الْإنْسَانُ جُذُوْعَ جَوْزِ الْهِنْدِ فِي بِنَاءِ الْبُيُوْتِ وَيَـصْـنَـعُ مِـنْهَـا أَثَاثاً لِبَيْتِهِ. وَتُصْنَعُ أَوَانٍ وَأَكْوَابٌ وَأَدَوَاتٌ مَنْزِلِيَّةٌ أُخْرَى مِنْ قِشْـرَةِ الْجَوْزِ. وَيُسْتَخْرَجُ مِنْ جَوْزِالْهِنْدِ زَيْتٌ يُسْتَعْمَلُ للطَّبْخِ وَدَهْنِ الْبَدَنِ وَ الشَّعْرِ وَالْاسْتِنَارَةِ.

سَعِيْدَةُ: كَيْفَ يَكُوْنُ جَوْزُ الْهِنْدِ، يَاأَخِي !

خَالِدٌ: اِنَّ جَـوْزَ الْهِـنْدِ يَكُوْنُ كَبِيْرًا ذَا شَكْلٍ بَيْضَوِيٍّ. اِذَا نَضِجَ امْتَلَأَ بِسَائِلٍ أَبْيَضَ، وَهُـوَ مَشْـرَوْبٌ لَـذِيْـذٌ. وَاِنَّ شُـرْبَـهُ نَافِعٌ لِأَمْرَاضِ الصَّدْرِ. وَتَغْسِلُ النِّسَاْءُ بِهٖ وُجُوْهَهُنَّ. وَيَشْتَمِلُ عَلٰى مَوَادٍّ غِذَائِيَّةٍ نَافِعَةٍ لِجِسْمِ الْإِنْسَانِ. كَمَا يُوْجَدُ فِيْهَا سُكَّرٌ وَبِرَوْتِيْنَاتٌ وَ فِيْتَامِيْنَاتٌ.

سَعِيْدَةُ: لِـمَـاذَا يُسَـمَّـى ذٰلِكَ جَـوْزَ الْهِـنْدِ؟ وَأَيْنَ تَنْبُتُ شَجَرَةُ النَّارْجِيْلِ فِي بِلَادِنَا، يَا أَخِي !

خَالِدٌ: تَـنْبُـتُ أَشْـجَـارُهَـا فِـي الْاَرَاضِي الرَّمْلِيَّةِ وَفِي الْمَنَاطِقِ الَّتِي يَكْثُرُ فِيْهَا الْمَاءُ. وَيُـقَـالُ اِنَّ مَـوْطِنَهُ الْأَصْلِيَّ هُوَ الْهِنْدُ. وَهُوَيُزْرَعُ عَلَى نِطَاقٍ وَاسِعٍ فِي كِيْرَالَا وَتَامِيْلْ نَادُوْ وَالْبَنْغَالِ. وَلَايَخْلُوْ أَيُّ طَعَامٍ هُنَاكَ مِنَ النَّارْجِيْلِ.

سَعِيْدَةُ: شُكْرًا لَكَ ، يَا أَخِي الْحَبِيْبُ ! عَلَّمْتَنِي أَشْيَاءَ كَثِيْرَةً عَنِ النَّارْجِيْلِ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا.

نوٹ: جن حروف کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ حروف استفہام ہیں۔

28.4 اصل سبق کا ترجمہ:

سعیدہ : اے بھائی، یہ کون سا پیڑ ہے؟ جسے میں تصویر میں دیکھ رہی ہوں؟

خالد : اے پیاری بہن، یہ (جوز الہند) ناریل کا پیڑ ہے، اور اسے (نارجیل) بھی کہا جاتا ہے۔ اور یہ انسان کے لئے سب سے نفع بخش پیڑوں میں سے ہے۔ اس لئے اسے ''نباتات کا بادشاہ'' بھی کہا جاتا ہے۔

سعیدہ : کیا ناریل کا پیڑ اپنے فائدے میں کھجور کے پیڑ کے مشابہ ہوتا ہے؟

خالد : ہاں اے بہن، ناریل کا پیڑ کھجور کے بہت مشابہ ہوتا ہے۔ وہ دونوں ہی ہمارے لئے بہت مفید ہیں۔ ہم اس کا پھل کھاتے ہیں۔ اس کا پانی پیتے ہیں، اور اس کے تنے، پتوں اور پھل کے چھلکوں سے دوسرے فائدے حاصل کرتے ہیں۔

سعدیہ : کیا دونوں درختوں میں کوئی فرق ہے؟

خالد : ہاں اے بہن ! ان دونوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ کھجور کا درخت گرم آب و ہوا میں اگتا ہے اور اسے زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ جبکہ ناریل کے پیڑ کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ساحل سے قریب علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح کھجور (کا پھل) حجم میں چھوٹا ہوتا ہے۔ لیکن ناریل (کا پھل) اس سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اگر کسی انسان کے سر پر گر جائے تو اسے زخمی کر دیتا ہے۔

سعیدہ : اے بھائی! انسان ناریل کے پیڑ سے کیسے فائدہ حاصل کرتا ہے۔؟

خالد : اے پیاری بہن ! انسان ناریل کے تنے کو گھر کی تعمیر میں استعمال کرتا ہے۔ اور اس سے اپنے گھر کے لئے فرنیچر بناتا ہے ۔ اس کی چھالوں سے رسیّاں، ٹوکری، چٹائی، برش اور جھاڑو بنائے جاتے ہیں۔ ناریل کے چھلکے سے برتن پیالے اور دوسرے گھریلو سامان بنائے جاتے ہیں۔ ناریل سے تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ جو کھانے، بدن اور بال میں لگانے اور چراغ میں جلانے کے کام آتا ہے۔

سعیدہ : اے بھائی، ناریل کا پھل کیسا ہوتا ہے؟

خالد : ناریل کا پھل بڑا اور انڈے کی شکل کا ہوتا ہے، جب وہ پک جاتا ہے تو سفید سیال مادہ سے بھر جاتا ہے۔ وہ ایک لذیذ مشروب ہے۔ اس کا پینا سینے کی بیماریوں میں مفید ہے، اور اس سے عورتیں اپنے چہرے دھوتی ہیں۔ اس میں انسانی جسم کے لئے مفید غذائی اشیاء بھی ہوتی ہیں اسی طرح اس میں شکر، پروٹین

اور وٹامن بھی پایا جاتا ہے۔

سعیدہ : اسے جوز الھند کیوں کہتے ہیں اور وہ ہمارے ملک میں کہاں اگتا ہے، اے بھائی۔

خالد : اس کے درخت ریتیلی زمین اور ان علاقوں میں اگتے ہیں جہاں پانی زیادہ ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کے اس کا اصل وطن ہندوستان ہے۔ کیرالہ، ٹامل ناڈو اور بنگال میں اس کی بڑے پیمانے پر کاشت ہوتی ہے۔ وہاں کوئی کھانا ناریل کے استعمال سے خالی نہیں ہوتا۔

سعیدہ : پیارے بھائی، آپ کا بہت بہت شکریہ، آپ نے ناریل کے بارے میں مجھے بہت سی چیزیں بتا دیں، جزاک اللہ خیر الجزاء۔

28.5 سبق کے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

اِسْتَفَادَ / يَسْتَفِيْدُ :فائدہ حاصل کیا، فائدہ حاصل کرتا ہے

جِذْعٌ	(ج جُذُوْعٌ)	:	درخت کا تنا
قِشْرَةٌ	(ج قُشُوْرٌ)	:	چھلکا
طَقْسٌ		:	آب وہوا
مِنْطَقَةٌ	(ج مَنَاْطِقُ)	:	علاقہ
مُجَاْوِرَةٌ		:	قریب کے
أَثَاثٌ		:	فرنیچر
حَبْلٌ	(ج حِبَاْلٌ)	:	رسی
سَلَّةٌ	(ج سِلَاْلٌ)	:	ٹوکری
حَصِيْرٌ	(ج حُصُرٌ)	:	چٹائی
فُرْشَةٌ	(ج فُرَشٌ)	:	برش
مِكْنَسَةٌ	(ج مَكَانِسُ)	:	جھاڑو

لِيْفٌ (ج اَلْيَافٌ)	:	درخت کی چھال
آنِيَةٌ (ج أَوَانِي)	:	برتن
كُوْبٌ (ج أَكْوَابٌ)	:	پیالہ
أَدَوَاتٌ مَنْزِلِيَّةٌ	:	گھریلو سامان
اِسْتَخْرَجَ / يَسْتَخْرِجُ	:	نکالا، نکالتا ہے
اِسْتِنَارَةٌ	:	روشنی حاصل کرنا
اِمْتَلَأَ / يَمْتَلِئُ	:	بھرا، بھرتا ہے
مَوَادُّ غِذَائِيَّةٌ	:	غذائی اشیاء
بَرُوْتِيْن (ج بَرُوْتِيْنَاتٌ)	:	پروٹین
فِيْتَامِيْنَ (ج فِيْتَامِيْنَاتٌ)	:	ویٹامین
خَلَا / يَخْلُوْ	:	خالی ہوا، خالی ہوتا ہے

28.6 سوالیہ جملے اور حروف استفہام:

کسی مثبت جملے کو سوالیہ بنانے کے لئے اس سے پہلے ایک حرف (اداۃ) استفہام استعمال کیا جاتا ہے، جو عموماً جملہ کا پہلا کلمہ ہوتا ہے، حروف استفہام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں پر داخل ہو سکتے ہیں چند کثیر الاستعمال حروف استفہام درج ذیل ہیں:

أَ / هَلْ:	کیا؟ جیسے	أَ / هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ ؟	کیا تم طالب علم ہو؟
مَنْ:	کون ؟	مَنْ أَنْتَ؟	تم کون ہو؟
مَا:	کیا ؟	مَا اسْمُكَ ؟	تمھارا نام کیا ہے؟
كَيْفَ:	کیسا؟	كَيْفَ حَالُكَ ؟	تم کیسے ہے؟
اَيْنَ:	کہاں ؟	أَيْنَ تَذْهَبُ ؟	تم کہاں جارہے ہو؟

مَاْذَا	کیا ؟	مَاْذَا فِيْ يَدِكَ ؟	تمھارے ہاتھ میں کیا ہے؟
مَتَى	کب ؟	مَتَى تَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	تم اسکول سے کب واپس آ ؤگے؟
لِمَاْذَا	کیوں؟	لِمَاْذَا رَجَعْتَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	تم اسکول سے کیوں واپس آئے؟
أَيّ	(ہمیشہ مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے) کیا؟	أَيُّ شَيْءٍ فِيْ يَدِكَ؟	تمھارے ہاتھ میں کیا چیز ہے؟

28.7 (الف) سبق سے متعلق سوالات کے جواب دیجئے :

1. مَاْ هُوَ الْإِسْمُ الْآخَرُ لِجَوْزِ الْهِنْدِ ؟
2. أَيْنَ تَنْبُتُ شَجَرَةُ النَّارْجِيْلِ ؟
3. هَلْ مَاْءُ النَّارْجِيْلِ نَافِعٌ لِأَمْرَاْضِ الصَّدْرِ؟
4. أَيُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنْ قِشْرَةِ النَّارْجِيْلِ؟
5. كَيْفَ يَكُوْنُ شَكْلُ النَّارْجِيْلِ؟
6. أَتَغْسِلُ النِّسَاْءُ وُجُوْهَهُنَّ بِمَاْءِ النَّارْجِيْلِ.
7. هَلْ تُوْجَدُ مَوَاْدُّغِذَاْئِيَّةٌ فِى النَّارْجِيْلِ؟

(ب) صحیح عبارت کے سامنے صحیح کا نشان (✔) اور غلط عبارت کے سامنے غلط کا نشان (x) لگائیے:

1. تَنْبُتُ شَجَرَةُ جَوْزِالْهِنْدِ قَرِيْباً مِنَ الْبَحرِ.

2. يَكُوْنُ جَوْزُالْهِنْدِ كَبِيْرًا.

3. شَجَرَةُ النَّارْجِيْلِ نَافِعَةٌ لِلْاِنْسَانِ كَالْأَشْجَارِالْأُخْرىٰ.

4. لَاتَحْتَاجُ شَجَرَةُ النَّارْجِيْلِ إِلَى مَاءٍ كَثِيْرٍ.

5. تَكْثُرُ أَشْجَارُ جَوْزِالْهِنْدِ فِيْ شِمَالِ الْهِنْدِ.

6. يَكُوْنُ ثَمَرُالنَّارْجِيْلِ صَغِيْرَالْحَجَمِ.

7. تُصْنَعُ أَدَوَاتُ مَنْزِلِيَّةٌ مِنْ قِشْرَةِ جَوْزِالْهِنْدِ.

8. تُسَمَّى شَجَرَةُ جَوْزِالْهِنْدِ بِمَلِكِ النَّبَاتِ.

9. زَيْتُ النَّارْجِيْلِ صَالِحٌ لِلطَّبْخِ.

10. تُسْتَعْمَلُ جُذُوْعُ النَّارْجِيْلِ فِيْ بِنَاءِ الْبُيُوْتِ.

(ج) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے الفاظ سے پر کیجئے:

فُنْدُقٍ. اَلْبَحْرِ . أَقْدَامَنَا. مَوْجٌ . جَوْزِالْهِنْدِ . أَشْجَارٌ .
رِحْلَةٍ. شَاطِئِ. ثِيَابَنَا.

ذَهَبْنَا فِيْ.................... عِلْمِيَّةٍ إِلَى وِلَايَةِ كَيْرَالَا. نَزَلْنَا فِيْ ....
كَانَ قَرِيْباً مِنَ الْبَحْرِ. كُنَّا نَذْهَبُ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى .... الْبَحْرِ،
وَنَلْعَبُ بِمَاءِ .... كَانَ مَاءُ الْبَحْرِ يَرْتَفِعُ فَجْأَةً وَ يَمُسُّ
.... مَرَّةَ اِرْتَفَعَ .... عَالِياً، وَبَلَّلَ .... كُلَّهَا.

رَأَيْنَا عَلَى الشَّأطِىءِ .... النَّارْجِيْلِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ . وَقَبْلَ رُجُوْعِنَا اِشْتَرَيْنَا الْبِسْكَوْيَتَ وَالشَّوْكُوْلاَتَةَ الْمَصْنُوْعَةَ مِنَ ....

28.8 آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا:

آپ نے ناریل کے درخت کے بارے میں جانا۔ یہ کھجور کے درخت کی طرح ہوتا ہے۔ یہ ساحلی علاقوں کیرالا، تامیل ناڈو اور بنگال میں ہوتا ہے۔ اس کا تنا، چھال، چھلکے اور تیل سب کام میں آتے ہیں۔ اس کے علاوہ حروف استفہام کا استعمال بھی آپ نے جانا۔

28 . 9 جوابات:

(الف) سوالات کے جوابات۔

1. اَلْاِسْمُ الْآخَرُ لِجَوْزِالْهِنْدِ هُوَالنَّارْجِيْلُ.
2. تَنْبُتُ شَجَرَةُ جَوْزِالْهِنْدِ قَرِيْباً مِنَ الْبَحْرِ.
3. نَعَمْ، مَاءُ النَّارْجِيْلِ نَافِعٌ لِأَمْرَاضِ الصَّدْرِ.
4. تُصْنَعُ الْأَوَانِى وَالْأَكْوَابُ وَالْأَدَوَاتُ الْمَنْزِلِيَّةُ مِنْ قِشْرَةِ الْجَوْزِ.
5. شَكْلُ النَّارْجِيْلِ مِثْلُ الْبَيْضَةِ.
6. نَعَمْ ، تَغْسِلُ النِّسَاءُ بِمَاْءِ النَّارْجِيْلِ وُجُوْهَهُنَّ.
7. نَعَمْ، تُوْجَدُ مَوَادُّ غِذَائِيَّةٌ فِى النَّارْجِيْلِ.

(ب) صحیح وغلط عبارت کے سامنے نشانات۔

1۔ ✔ صحیح 2۔ ✔ صحیح 3۔ ✔ صحیح 4۔ × غلط

5۔ × غلط 6۔ × غلط 7۔ ✔ صحیح 8۔ ✔ صحیح

9۔ ✔ صحیح 10۔ ✔ غلط

(ج) خالی جگہوں پر مناسب الفاظ۔

1. رِحْلَةٍ 2. فُنْدُقٍ 3. شَاْطِيءٍ 4. اَلْبَحْرِ

5. أَقْدَاْمَنَا 6. مَوْجٌ 7. ثِيَابَنَا 8. أَشْجَاْرَ

9. جَوْزِالْهِنْدِ